افکار و اخبار

- تھائی لینڈ اور جنوب مشرقی ایشیا کے مسلمان۔
- جدید فلسفہ کا توڑ بھی ضروری ہے۔
- ٹیلی ویژن کا اسلامی اقدار سے رویہ
- حرمت صحابہ پر دست درازی
- تحقیق کی نہر وانی ——— اور ——— دیگر
- وفیات

قارئین کے خطوط ★

تھائی لینڈ اور جنوب مشرقی ایشیا کے مسلمان | "الحق" کے حالیہ شمارہ میں "تھائی لینڈ کی مسلم اقلیت کی حالت زار" والا مضمون پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ از حد دکھ ہوا۔ کہ وہاں کے مسلمانوں کے دیندار طبقہ کو کس قدر بے دردی سے شہید کیا جا رہا ہے۔ اور طرح طرح کی اذیتیں پہنچائی جا رہی ہیں۔ از راہ کرم اپنے وقائع نگار خصوصی مقیم تھائی لینڈ کا پتہ تحریر کریں تاکہ ان سے زیادہ اور تفصیلی معلومات حاصل کی جا سکیں۔ اور انگریزی میں یہ مضمون مرتب کر کے پھیلایا جا سکے اور عالم اسلام کو جھنجوڑا جا سکے۔

میرا ارادہ ہے کہ کسی طرح جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کا دورہ کر کے اُن کے حالات۔ مسائل، مشکلات، ضروریات اور دعوت الی اللہ کے بارے میں منصوبہ بندی کے کام سے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ تیار ہو جائے تاکہ ان کی نصرت کے اسباب پیدا ہو سکیں۔ حال ہی میں مَیں نے نجی حیثیت سے لاطینی امریکی ممالک کا دو ماہ کا دورہ کیا ہے۔ اور وہاں اسلام اور مسلمانوں کا ایک مکمل جائزہ لیا ہے۔

آپ کا اداریہ بابت ۱۴ اگست (یوم آزادی) اور مولانا کو "ستارہ امتیاز" کا اعزاز قابلِ قدر ہے۔ مگر یہ تقریبات ۱۴ اگست کی بجائے ۲۷ رمضان المبارک کو ہونی چاہئیں۔ کہ اسی مبارک روز پاکستان معرض وجود میں آیا۔

محمد سمیع اللہ 6/4 G، 68.+S F-1-01 اسلام آباد

جدید فلسفہ کا توڑ بھی ضروری ہے | امام غزالی نے یونانی فلسفہ کا منہ توڑ جواب دیا۔ اور معاندین و منکرین پر ایسی کاری ضرب لگائی کہ یونانی فلسفہ کئی صدیوں تک اٹھ نہ سکا۔ یہ فلسفہ تو تقریباً ختم ہو گیا لیکن انیسویں اور بیسویں صدی اور ارسطو اور افلاطون کے چیلے نیا لباس پہن کر یورپ میں نمودار ہوئے۔ انہوں نے عیسائیت اور اسلام پر نہیں بلکہ مطلق مذہب پر ایسے تابڑ توڑ حملے کئے کہ یورپ لامذہب ہو گیا۔ چنانچہ موجودہ یورپی تہذیب کی عمارت ہی لامذہبیت الحاد اور مادیت پر استوار کی گئی ہے۔ اس جدید فلسفہ کے بڑے بڑے پیر ڈارون۔ کارل مارکس۔ فرائیڈ اور میکڈ گل وغیرہ ہیں۔ جن کی کتب کو یورپ کے کالجوں۔ یونیورسٹیوں میں بطور ایک حقیقت قبول کیا جا چکا ہے۔ اور درسگاہوں